مسلمان، مومن، مجاہد اور مہاجر

[اس روایت کی ترتیب وتدوین اور شرح و وضاحت جناب جاوید احمد غامدی کی رہنمائی میں اُن کے رفقا معز امجد، منظور الحسن، محمد اسلم نجمی اور کوکب شہزاد نے کی ہے۔]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

روی[1] انه قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: المسلم[2] من سلم المسلمون من لسانه ویده[3]. والمومن من امنه الناس علی دمائهم واموالهم[4]. والمجاهد من جاهد نفسه فی طاعة اللّٰه[5]. والمهاجر من هجر ما نهی اللّٰه عنه[6].

والذی نفسی بیده لا یدخل الجنة عبد لا یامن جاره بوائقه[7].

روایت ہوا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں[1]۔ اور مومن وہ ہے جس سے لوگوں کے جان و مال کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ اور مجاہد وہ ہے جو اللہ کی رضا کے لیے اپنے نفس کے خلاف جہاد کرے۔ اور مہاجر وہ ہے جس نے ہر اس چیز کو چھوڑ دیا جس سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس

کا ہمسایہ اس کے شر سے محفوظ نہ ہو[۲]۔

ترجمے کے حواشی

زبان کے شر سے محفوظ رہنے سے مراد یہ ہے کہ ایک مسلمان دوسرے کی دشنام طرازی، طعنہ زنی، بہتان تراشی اور چغل خوری سے محفوظ رہے۔

یہ بیان تعریف کا اسلوب نہیں ہے۔ یہاں وہ لازمی اثرات بیان ہوئے ہیں جو کسی شخص کے اسلام قبول کرنے، اپنے جذبۂ ایمان کو پروان چڑھانے اور جہاد اور ہجرت کی حقیقی روح اپنے اندر بیدار کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔

متن کے حواشی

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ بخاری کی روایت، رقم ۱۱ ہے۔ معمولی اختلاف کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

بخاری، رقم ۱۰، ۱۱، ۶۱۱۹۔ مسلم، رقم ۴۰، ۴۱، ۴۲۔ ترمذی، رقم ۲۶۲۸، ۲۶۲۷، ۲۵۰۴۔ نسائی، رقم ۴۹۹۹، ۴۹۹۶، ۴۹۹۵۔ ابوداؤد، رقم ۲۴۸۱۔ احمد بن حنبل، رقم ۶۵۱۵، ۶۷۵۳، ۶۷۹۲، ۶۸۰۶، ۶۸۳۵، ۶۸۳۶، ۶۸۸۹، ۶۹۱۲، ۶۹۲۵، ۶۹۵۳، ۶۹۵۵، ۶۹۸۲، ۶۹۸۳، ۷۰۱۷، ۷۰۸۶، ۸۹۱۸، ۱۲۵۸۳، ۱۵۰۳۷، ۱۵۲۴۷، ۱۵۶۷۳، ۱۵۶۸۲، ۱۷۰۶۸، ۱۹۴۵۴، ۲۴۰۰۴، ۲۴۰۱۳۔ دارمی، رقم ۲۷۱۲، ۲۷۱۶۔ ابن حبان، رقم ۱۸۰، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۳۰، ۳۶۱، ۳۹۹، ۴۰۰، ۵۱۰، ۴۸۶۲۔ بیہقی، رقم ۲۰۵۴۴، ۲۰۵۴۵، ۲۰۹۲۸۔ نسائی سنن الکبریٰ، رقم ۸۷۰۱، ۱۱۷۲۶، ۱۱۷۲۷، ۱۱۷۳۰۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۱۹۵۱۹، ۲۶۴۹۶۔ عبدالرزاق، رقم ۸۸۱۷، ۲۰۲۹۷، ۲۰۸۵۲۔ ابویعلیٰ، رقم ۳۲۲۷، ۳۹۰۹، ۴۱۸۷، ۷۲۸۶، ۷۲۸۸، ۷۴۹۲۔ حمیدی، رقم ۵۹۵۔

۲۔ بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۱۱ کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ گفتگو اس وقت فرمائی جب آپ سے یہ سوال کیا گیا کہ: 'ای الاسلام افضل ؟' ''کون سا اسلام سب سے بہتر ہے؟'' جبکہ مسلم کی روایت، رقم ۴۰ کے مطابق آپ نے 'ای المسلمین خیر'۔ ''مسلمانوں میں سے بہتر کون ہے؟'' کے جواب میں یہ باتیں ارشاد فرمائیں۔ مزید براں ایک روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں: 'اسلم المسلمین اسلاما'۔ ''اسلام کو اس کی بہترین صورت میں اختیار کرنے والے مسلمان۔''

احمد بن حنبل کی بعض روایات مثلاً رقم ۲۴۰۰۴، ۲۴۰۱۳ کی رو سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ خطبۂ حجۃ الوداع

کے موقع پر ارشاد فرمائے تھے۔

روایت کے حکم کی نوعیت ملحوظ رہے تو یہ بات محسوس ہوتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات مختلف موقعوں پر ارشاد فرمائی ہوگی تاکہ مسلمان دوسرے مسلمانوں اور دوسرے انسانوں کے حوالے سے اس ذمہ داری کے بارے میں متنبہ رہیں۔

۳۔ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۶۷۵۳ میں 'المسلمون' (مسلمان) کی جگہ 'الناس' (لوگ) کا لفظ آیا ہے۔ جبکہ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۶۹۲۵ میں اس کے بجائے 'المومنون' (مومنین) کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

۴۔ 'والمومن من امنه الناس علی دمائهم و اموالهم' (اور مومن وہ ہے جس سے لوگوں کے جان و مال کو کوئی خطرہ نہ ہو) کے الفاظ ترمذی، رقم ۲۶۲۷ سے لیے گئے ہیں۔

۵۔ 'والمجاهد من جاهد نفسه فی طاعة اللّٰه' (مجاہد وہ ہے جو اللہ کی رضا کے لیے اپنے نفس کے خلاف جہاد کرے) کے الفاظ احمد بن حنبل، رقم ۲۴۰۰۴ سے لیے گئے ہیں۔

۶۔ بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۱۱۱ اور مسلم، رقم ۴۱ میں تو یہ الفاظ آئے ہیں: 'المهاجر من هجر ما نهی اللّٰه عنه' (مہاجر وہ ہے جس نے ہر اس چیز کو چھوڑ دیا جس سے اللہ نے منع فرمایا ہے) جبکہ بعض روایات مثلاً ابن حبان، رقم ۱۹۶ میں ان کی جگہ 'المهاجر من هجر السیئات' (مہاجر وہ ہے جس نے برائیوں کو چھوڑ دیا) کے الفاظ آئے ہیں۔

۷۔ متن کے آخر میں 'والذی نفسی بیده ، لا یدخل الجنة عبد لا یامن جاره بوائقه' (اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا ہم سایہ اس کے شر سے محفوظ نہ ہو) کے الفاظ احمد بن حنبل، رقم ۱۲۵۸۳ سے لیے گئے ہیں۔

---

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org